اٹھائیسواں اجلاس، چوتھی نشست

قومی اسمبلی

ایجنڈا پر موجود بیشتر امور نمٹا دیئے گئے

اسلام آباد (06 جنوری 2016ء): ایوانِ زیریں کے اٹھائیسویں اجلاس کی چوتھی نشست میں اراکین کی حاضری کم رہی جبکہ ایجنڈے پر موجود بیشتر امور نمٹا دیئے گئے۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست 2 گھنٹے 49 منٹ جاری رہی
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت 10:30 پر ہوا۔
- سپیکر نے ابتدائی بیس منٹ اجلاس کی صدارت کی جبکہ بقیہ وقت صدارت کے فرائض ڈپٹی سپیکر نے انجام دیئے۔
- وزیر اعظم ایوان کی کاروائی میں شریک نہ ہوئے۔
- قائد حزب اختلاف نے 63 منٹ کیلئے شرکت کی۔
- نشست کا آغاز 16 (چار فیصد) جبکہ اختتام 68 (20 فیصد) اراکین کی موجودگی کیساتھ ہوا۔
- نشست میں پختون خوا ملی عوامی پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی، پاکستان مسلم لیگ، پاکستان مسلم لیگ (ضیا)، عوامی مسلم لیگ پاکستان اور آل پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی قائدین نے شرکت کی۔
- سات اقلیتی اراکین بھی شریک ہوئے۔
- پندرہ اراکین نے رخصت کی درخواستیں ارسال کیں۔

کارکردگی

- قائمہ کمیٹیوں برائے اطلاعات، نشریات و قومی ورثہ، سمندر پار پاکستانی و قدرتی وسائل، مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی اور خزانہ، محصولات، اقتصادی امور، شماریات ونجکاری کے چیئرمینوں نے ششماہی کارکردگی رپورٹس ایوان میں پیش کردیں۔

نمائندگی اور جوابدہی

- ایوان نے ایجنڈے پر موجود 31 نشاندہ سوالات میں سے 10 سوالات اٹھائے جبکہ اراکین نے 15 ضمنی سوالات بھی دریافت کئے۔
- حکومت نے ایجنڈے پر موجود 26 غیر نشاندہ سوالات میں سے 17 کے جوابات ایوان کو تحریری صورت میں پیش کئے۔
- ایوان میں توجہ دلاؤنوٹس کے ذریعے حکومت کی توجہ وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقے فاٹا کیلئے اخراجات کے ہزاروں نئے شیڈولز کی منظوری میں تاخیر کی طرف مبذول کرائی گئی ۔ اس نوٹس کا جواب سرحدی وریاستی امور کے وزیر نے دیا۔
- تین اراکین نے صدر کے گزشتہ سال پارلیمان سے خطاب پر اظہار تشکر کی قرارداد سے متعلق 45 منٹ تک بحث کی۔

نظم وضبط

- اراکین نے 5 نکات ہائے اعتراض کے ذریعے 31 منٹ تک مختلف معاملات پر اظہار خیال کیا۔

- پاکستان پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے ایک رکن نے ایک بج کر 15 منٹ پر کورم کی نشاندہی کی۔ گنتی کرنے پر اراکین کی تعداد مطلوبہ حد سے کم پائی گئی جس کے باعث نشست ملتوی کر دی گئی۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور عوام کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل ایوان کی ویب سائٹ پر دستیاب پائی گئی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی جانب سے قومی اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)